

فضیلت دعائے ختم قرآن کی حقیقت

عموماً دیکھا گیا ہے کہ پاک و ہند قرآنِ کریم کے ختم کی تقریبات بڑے اہتمام سے منائی جاتی ہیں خواہ وہ مدارس میں منعقد ہوں یا مساجد میں — جائے تقریب کو رنگ برنگے برقی قہقہوں سے سجایا جاتا ہے، ان تقریبات میں شرکت کو باعثِ سعادت سمجھتے ہوئے لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوتے ہیں، ختم قرآن کے بعد اجتماعی طور پر دعائیں مانگی جاتی ہیں، خاتم قرآن سے پانی بھری بوتلوں پر دم کروایا جاتا ہے، مساجد کے باہر محلہ بھر کی عورتیں اپنے کسن بچوں کو گودوں میں اٹھائے شرکائے تقریب سے ان پر پھونکوانے کے لئے جمع ہوتی ہیں، پھر تمام شرکاء کے درمیان خاتم قرآن کی دم شدہ شیرینی کی تقسیم کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچتی ہے۔

اس امر میں یقیناً کوئی اختلاف نہیں کہ مکمل قرآن کی صرف تلاوت کرنا بھی قاری کے لئے ایک بڑی سعادت، باعثِ اجر اور موجبِ خیر و برکت ہے، لیکن اس موقع کو ایک تقریب کی شکل دینا سنتِ مطہرہ سے ثابت نہیں۔ علاوہ ازیں اس تقریب کے محض شرکاء کی پھونکوں میں یہ صفت کیسے پیدا ہو جاتی ہے کہ جس کے لئے مساجد یا مدارس کے باہر قطار در قطار بچوں کو گودوں میں اٹھائی ہوئی خواتین منتظر نظر آتی ہیں۔ اکثر و بیشتر خاتم قرآن سے شیرینی کے خاناؤں پر بھی پھونک مارنے کی استدعا کی جاتی ہے اگر بغور دیکھا جائے تو ان تمام عجیب رسوں یا تصورات کی شرع میں کوئی اصل موجود نہیں ہے، اس کو محض بعض شکم پرور مولویوں کی اختراع کسانہی درست ہو گا۔

ختم قرآن کے وقت دعاء کے مقبول ہونے کی جس مشہور روایت سے مولویوں کا یہ طبقہ عموماً استدلال کرتا ہے، وہ اس طرح ہے :

”عند کل ختمۃ للقرآن دھوة مستجا بہت“

اس روایت کو ابو الفرج اسفرائینی نے جزء لحدیث بغنم بن سالم (۱) میں، ابو نعیم اصبہانی نے حلیۃ الاولیاء (۲) میں اور ابن عساکر نے ”تمذیب تاریخ دمشق“ (۳) میں بطریق یحییٰ بن ہاشم قل حدیثا معربین کلام عن قتادہ عن انس مرفوعاً بہ تخریج کیا ہے، اور علامہ جلال الدین سیوطی نے اپنی مشہور کتب ”جامع الصغیر“ (۴) میں وارد کر کے گویا اس کی صحت کی طرف اشارہ فرمایا ہے،

لیکن اس روایت کے متعلق ابو نعیم امیبانی فرماتے ہیں: ”مجھے علم نہیں کہ یحییٰ بن ہاشم کے علاوہ اسے کوئی اور معمر سے روایت کرتا ہو“۔ علامہ ذہبیؒ نے اس حدیث کو ”میزان الاعتدال“ (۵) میں اور امام ابن حبانؒ نے کتاب ”المجوعین“ (۶) میں یحییٰ بن ہاشم السمار کے ترجمہ میں اس کی ”بلايا“ کے ضمن میں نقل کیا ہے۔ علامہ منوئیؒ نے بھی ”جامع الصغیر“ کی اپنی ”شرح“ میں علامہ سیوطیؒ پر تعقب کرتے ہوئے یحییٰ بن ہاشم کی سند میں موجودگی کی طرف نشاندہی فرمائی ہے۔ اس طریق کے مجروح راوی یحییٰ بن ہاشم السمار کے متعلق علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں: ”ابن معینؒ نے اس کی تکذیب فرمائی ہے“۔ امام نسائیؒ اور امام بیہقیؒ اسے ”متروک الحدیث“ اور یحییٰ اسے ”اس امت کا دجال“ بیان کرتے ہیں۔ ابن عدیؒ کا قول ہے: ”یحییٰ بن ہاشم بغداد میں تھا“ حدیث گھڑتا اور ان کا سرقہ کرتا تھا“۔ صالح الجزرہ بیان کرتے ہیں: ”میں نے سحسیٰ بن ہاشم کو دیکھا ہے، وہ حدیث میں کذب بیانی کیا کرتا تھا“۔ ابو علی الحافظؒ کا قول ہے: ”جھوٹ بولتا تھا“۔ محمد بن عبدالرحیمؒ فرماتے ہیں: ”حدیث گھڑتا تھا“۔ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں ”اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی“۔ اور امام ابن حبانؒ بیان کرتے ہیں: ”یہ ان لوگوں میں سے تھا جو ثقات کی طرف سے حدیث گھڑتے اور اثبات کی طرف سے معضلات روایت کرتے ہیں۔ اس کی حدیث کا لکھنا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ اہل الاعتناء کے لئے علیٰ ہمتہ التعجب ہو اور اس سے کسی بھی حالت میں حدیث کی روایت جائز نہیں ہے“۔ یحییٰ بن ہاشم کے تفصیلی ترجمہ کے لئے حاشیہ (۷) میں مذکورہ کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

سند روایت میں یحییٰ بن ہاشم السمار کذاب کی موجودگی کے باعث یہ حدیث ”موضوع“ قرار پائی۔ علامہ شیخ محمد ناصر الدین الالبانی حفظہ اللہ نے اس روایت کو ”سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ“ میں ”موضوع“ بتایا (۸) ہے۔

اسی مضمون کی ایک دوسری حدیث بطریق ابو رجاء محمد بن حمدویہ قال نارقو بن ابراہیم قال نا ابو عمیتہ قال نایزید الرقاشی عن انس بن مالک مرفوعاً ”اس طرح مروی ہے:

”اِنَّ لِّصَاحِبِ الْقُرْآنِ عِنْدَ كُلِّ خِمْصَةِ كُوَّةٍ مُّسْتَجَابَةٌ وَشَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ اَوْ اَنْ
غُرَابًا“ طَارَ مِنْ اَصْلِهَا لَمْ يَنْتَهِ اِلَيْهَا فَرَوَعَهَا حَتَّى يَلُوكَهَا الْهَرَمُ“۔

اس روایت کا ذکر خطیب بغدادیؒ نے اپنی ”تاریخ“ (۹) میں، امام ابن الجوزی حنبلی بغدادیؒ نے اپنی کتاب ”علل المتناہیۃ فی الاحادیث الواحیہ“ (۱۰) کے باب ”ما یاتم القرآن عند کل خیمۃ“ میں اور امام ابن حبانؒ نے اپنی کتاب ”المجوعین“ (۱۱) میں اشارہ کیا ہے۔ امام ابن الجوزیؒ فرماتے ہیں

کہ ”اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنا صحیح نہیں ہے۔“

اس طریق کے مجروح راوی یزید بن ابان الرقاشی کے مطلق ابن المدینیؒ فرماتے ہیں: ”ضعیف تھا“ امام بخاریؒ فرماتے ہیں: ”شعبہ“ اس کے بارے میں کلام کیا کرتے تھے۔ امام احمدؒ فرماتے تھے: ”وہ منکر الحدیث تھا۔ اس کی کوئی حدیث لکھی نہیں جاتی، یحییٰؒ کا قول ہے ”صلح مخص تھا“ لیکن اس کی حدیثیں کچھ بھی نہیں ہوتیں۔“ دار قطنیؒ نے ”ضعیف“ اور نسائیؒ نے ”متروک“ بتایا ہے۔ ابن عدیؒ کا قول ہے: ”اس کے اندر کوئی حرج نہیں ہے۔“ ابن دروثیؒ نے ابن معینؒ سے روایت کی ہے کہ ”اس کی حدیث میں ضعف ہوتا ہے۔“ ابن حجر عسقلانیؒ بیان کرتے ہیں: ”زائد قصاص مگر ضعیف تھا۔“ اور امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں: ”اللہ کے نیک بندوں میں سے تھا رات کی تنہائیوں میں نوافل پڑھتا اور آہ و زاری کرتا تھا“ مگر حدیث کے حفظ وغیرہ میں غفلت برتتا تھا۔ یہاں تک کہ حسن کلام از خود بنا لیتا اور اس کو ثلوانتہ طور پر عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کر دیتا تھا۔ جب اس کی روایت میں ثقات مثلاً ”حضرت انسؓ وغیرہ کی طرف منسوب کردہ ایسی چیزوں کی کثرت ہو گئی، جو اصلاً ان کی حدیثیں نہ تھیں، تو اس کے ساتھ احتجاج باطل ہوا“ لہذا اس سے روایت کرنا جائز نہیں ہے، سوائے اس کے جو علی سبیل التبع ہو۔“

تفصیل ترجمہ کے لئے حاشیہ (۳) میں مذکور کتب کا مطالعہ مفید ہو گا۔

اس حدیث کا دوسرا مجروح راوی ”ابو عسمہ“ ہے، جس کا نام نوح بن یزید ابی مریم الجامع ہے۔ ابو عسمہ نے امام ابو حنیفہؒ اور ابن ابی لیلیٰؒ سے فقہ حجاز بن ارطاة سے حدیث، کلبی و مقاتل سے اصول تفسیر اور ابن اسحاقؒ سے مغازی کے علوم حاصل کئے تھے، مگر اس کے بلوجود روایت حدیث کے معاملہ میں اس کا درجہ بہت پست ہے۔ امام احمدؒ اور ابن حبانؒ فرماتے ہیں: ”منکرات روایت کے معاملہ میں اس کا درجہ بہت پست ہے۔“ کچھ بھی نہیں ہے، اس کی حدیث لکھی جاتی۔“ ابن حبانؒ مسلم بن الحجاجؒ رازیؒ اور دار قطنیؒ نے اسے ”متروک“ قرار دیا ہے۔ ابو عبد اللہ حاکمؒ بیان کرتے ہیں: ”ابو عسمہ نے فضائل قرآن کے باب میں طویل حدیث گھڑی ہے۔“ امام احمدؒ کا ایک اور قول ہے: ”لم یکن بذاک فی الحدیث وکان شدیداً علی الحمیۃ۔“ ابن عدیؒ فرماتے ہیں: ”میں نے اس کی جو روایات وارد کی ہیں، عام طور پر ان کی متابعت نہیں ملتی۔ یہ وہ مخص ہے جس کے ضعف کے بلوجود اس کی حدیث لکھی جاتی ہے۔“ امام بخاریؒ نے اسے ”منکر الحدیث“ اور علامہ ابن عراق الکنتلیؒ نے ”کذاب و ضلع“ قرار دیا ہے۔ امام بخاریؒ بیان کرتے ہیں کہ ”ابن مبارکؒ نے و کچھ سے فرمایا: (ص) ان لوگوں میں ایک شخص ہے جو حدیثیں خود بنا لیتا ہے اور ثقات کی طرف

سے ایسی حدیثیں روایت کرتے ہیں جو اثبات کی حدیثوں میں سے نہیں ہوتیں۔ اس کے ساتھ کسی بھی حل میں احتجاج درست نہیں ہے۔“ نوح بن یزید کے تفصیلی ترجمہ کے لئے حاشیہ (۱۳) میں مذکور کتب کی طرف رجوع فرمائیں۔

ختم قرآن کے وقت کی دعاء کے متعلق یہ دوسری حدیث بھی سند میں ابو عاصم کی موجودگی کے باعث ”موضوع“ ہے۔

اس سلسلہ کی ایک تیسری حدیث حضرت عریض بن ساریہ سے مرفوعاً یوں مروی ہے: ”من صَلَّى صلاة لريضة فلله دعوة مستجابة ومن ختم القرآن لله دعوة مستجابة“۔

اس حدیث کو امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔ اس کے متعلق علامہ بیہقی ”مجمع الروايد و منبع الفوائد“ میں فرماتے ہیں: ”اس کی سند میں عبد الحمید بن سلیمان ہے، جو کہ ضعیف راوی ہے۔“ (۱۴)

عبد الحمید بن سلیمان الخزازی الضرر، جو طبع کا بھائی ہے، کے متعلق بیہقی فرماتے ہیں: ”ثقة نہیں ہے۔“ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: ”کچھ بھی نہیں ہے۔“ آپ کا ایک اور قول ہے کہ ”اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔“ علی بن مدینی ”نسائی“ اور دار قطنی نے اسے ”ضعیف الحدیث“ اور ابو داؤد نے ”غیر ثقہ“ قرار دیا ہے۔ امام ابن حبان فرماتے ہیں: ”یہ ان لوگوں میں سے تھا جو خطا کرتے ہیں، از خود اسانید بنا لیتے ہیں۔ جب اس کی روایات میں ان چیزوں کی کثرت ہوئی تو اس کے ساتھ احتجاج باطل ہوا۔“ الخ۔ امام ابن حجر عسقلانی نے بھی اس کو ”ضعیف“ گردانا ہے۔ عبد الحمید کے تفصیلی ترجمہ کے لئے حاشیہ (۱۵) کے تحت درج کتب کی طرف رجوع فرمائیں۔

فیجئہ یہ حدیث بھی ”ضعیف“ اور ناقابل احتجاج قرار پائی۔

جہاں تک دوسری تمام رسوم ختم قرآن کا تعلق ہے تو وہ سب کی سب غیر مسنون، غیر ثابت بلکہ مخترع ہیں، جیسا کہ مضمون کے اوائل میں بیان کیا جا چکا ہے۔ اس بارے میں زیادہ سے زیادہ کوئی چیز ملتی ہے، تو وہ مندرجہ ذیل ایک اثر ہے:

”عن ثابت ان انس بن مالک كان اذا ختم القرآن جمع اهل بيته“

فدعاهم۔“

”حضرت ثابت سے مروی ہے کہ حضرت انس بن مالک بوقت ختم قرآن اپنے اہل و عیال کو جمع کرتے اور ان کے لئے دعائے خیر فرماتے۔“

اس اثر کو امام طبرانی نے روایت کیا ہے اور بقول علامہ حیشمی ”اس کے رجال ثقات ہیں“

(۱۱) مگر اس اثر کو مروج رسوم ختم قرآن کے لئے کسی طرح بھی دلیل نہیں بتایا جاسکتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

حوالہ جات

- جزء احادیث یغتم بن سالم لا الفرج الاسفرائینی ج نمبر ۱ ص ۲۷ : حوالہ نمبر ۱ :
 طلیع الاولیاء لابن نعیم ج نمبر ۲ ص ۲۶۰ : حوالہ نمبر ۲ :
 تہذیب تاریخ دمشق لابن عساکر ج نمبر ۵ ص ۳۹ : حوالہ نمبر ۳ :
 جامع الصغیر للیسوطی ج نمبر ۵ ص ۵ : حوالہ نمبر ۴ :
 میزان الاعتدال للذہبی ج نمبر ۴ ص ۴۱۲ : حوالہ نمبر ۵ :
 مجروحین لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۱۲۵ : حوالہ نمبر ۶ :
 حوالہ نمبر ۷ :

کشف الخیث عن رمی بوضع الحدیث للعلی ص ۳۶۱، قانون الضعفاء للفتنی ص ۳۰۶، ضعفاء والمتروکین لابن الجوزی ج نمبر ۳ ص ۲۰۳، ضعفاء والمتروکون للنسائی ترجمہ نمبر ۳۳۸، ضعفاء والمتروکون للدارقطنی ترجمہ نمبر ۵۸۲، ضعفاء الکبیر للحقیلی ج نمبر ۲ ص ۴۳، کمال فی الضعفاء لابن عدی ج نمبر ۷، نمبر ۲۰۶، مجروحین لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۱۲۵، جرح والتعديل لابن حاتم ج نمبر ۳ ص ۱۹۵، میزان الاعتدال للذہبی ج نمبر ۴ ص ۴۱۲، تہذیب الشریعہ لابن عراق ج نمبر ۱ ص ۱۲۸، نصب الراية للترمذی ج نمبر ۷، سنن الکبریٰ للبیہقی ج نمبر ۱ ص ۴۴

- سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعۃ للالبانی ج نمبر ۳ ص ۳۶۹ : حوالہ نمبر ۸ :
 تاریخ بغداد للخطیب ج نمبر ۹ ص ۳۹۰ : حوالہ نمبر ۹ :
 علل المستحیجہ فی الاحادیث الواحیہ لابن الجوزی ج نمبر ۱ ص ۱۰۷-۱۰۸ : حوالہ نمبر ۱۰ :
 مجروحین لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۱۲۵ : حوالہ نمبر ۱۱ :
 حوالہ نمبر ۱۲ :

علل لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۳۶۷، میزان الاعتدال للذہبی ج نمبر ۴ ص ۴۱۸، تہذیب التہذیب لابن حجر ج نمبر ۱ ص ۱۳۱، تقریب التہذیب لابن حجر ج نمبر ۲ ص ۳۶، معرفۃ والتاریخ للبسوی ج نمبر ۲ ص ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵

الكبير للبغاري ج نمبر ۳ ص ۲۴۰، تاريخ الصغير للبغاري ج نمبر ۳ ص ۳۰۸، تاريخ يحيى بن معين ج نمبر ۳ ص ۲۹۷، ضعفاء والمتروكون للنسائي ترجمه نمبر ۶۳۲، ضعفاء والمتروكون للدار قطني ترجمه ۵۹۳، كمال في الضعفاء لابن عدي ج نمبر ۷ نمبر ۲۷۱، ضعفاء الكبير للعتيلي ج نمبر ۳ ص ۳۷۳، ضعفاء والمتروكين لابن الجوزي ج نمبر ۳ ص ۲۰۶، قانون الضعفاء للفتي ص ۳۰۶، مجروحين لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۹۸، جرح والتعديل لابن ابی حاتم ج نمبر ۳ ص ۲۵۱، فتح الباري لابن حجر ج نمبر ۳ ص ۵۹، ج نمبر ۱۱ ص ۳۶۸، ج نمبر ۱۳ ص ۲۳۲، تحف الاذوي للبهار كفوري ج نمبر ۳ ص ۳۰۷، مجمع الزوائد للهيتمي ج نمبر ۱ ص ۱۰۷-۱۳۲، ج نمبر ۳ ص ۳۲-۲۲۰، ج نمبر ۶ ص ۲۲۶، ج نمبر ۱۰ ص ۱۳۲، ج نمبر ۳ ص ۲۸ -
حواله نمبر ۱۳ :

علل لابن خضبل ج نمبر ۳ ص ۲۲۰، ميزان الاعتدال للذبي ج نمبر ۳ ص ۲۷۹، جرح والتعديل لابن ابی حاتم ج نمبر ۳ ص ۱/۳، تاريخ الكبير للبغاري ج نمبر ۳/۲ ص ۱۱-۱۳، تهذيب التهذيب لابن حجر ج نمبر ۱۰ ص ۳۸۷-۳۸۸، تقريب التهذيب لابن حجر ج نمبر ۲ ص ۳۰۹، تاريخ الصغير للبغاري ج نمبر ۲ ص ۱۷۹-۲۳۰، ضعفاء والمتروكون للدار قطني ترجمه نمبر ۵۳۹، ضعفاء والمتروكين لابن الجوزي ج نمبر ۳ ص ۱۷۷، ضعفاء الكبير للعتيلي ج نمبر ۳ ص ۳۰۳، كمال في الضعفاء لابن عدي ج نمبر ۷ نمبر ۲۵۰، مجروحين لابن حبان ج نمبر ۳ ص ۳۸، قانون الضعفاء للفتي ص ۳۰۶، سنن الدار قطني ج نمبر ۲ ص ۱۳، نصب الراية للذهبي ج نمبر ۳ ص ۱۵۳-۲۱۳، ج نمبر ۳ ص ۱۵۰، موضوعات لابن الجوزي ج نمبر ۳ ص ۳۱، ج نمبر ۲ نمبر ۷۶۰-۷۹۳، ج نمبر ۳ ص ۳۵، ۳۰، ۲۲۸، تنزيه الشرح لابن عراق ج نمبر ۱ ص ۱۳۲، مجمع الزوائد للهيتمي ج نمبر ۳ ص ۹۵-۱۳۳، ج نمبر ۱۰ ص ۱۹۳، تحف الاذوي للبهار كفوري ج نمبر ۳ ص ۳۹۵

حواله نمبر ۱۳ : مجمع الزوائد للهيتمي ج نمبر ۷ ص ۱۷۲
حواله نمبر ۱۵ :

سؤالات محمد بن عثمان ص ۱۷، تاريخ الكبير للبغاري ج نمبر ۳ ص ۵۲، تاريخ يحيى بن معين ج نمبر ۳ ص ۲۱۰، معرفه والتاريخ للبيهقي ج نمبر ۳ ص ۲۳، ميزان الاعتدال للذبي ج نمبر ۲ ص ۵۳۱، تهذيب التهذيب لابن حجر ج نمبر ۶ ص ۱۶۱، تقريب التهذيب لابن حجر ج نمبر ۳ ص ۳۶۸، جرح والتعديل لابن ابی حاتم ج نمبر ۳ ص ۱۳، ضعفاء الكبير للعتيلي ج نمبر ۳ ص ۳۶، ضعفاء والمتروكون

لدار قلمی ترجمہ نمبر ۳۵۱، ضعفاء والمتروکون للنسائی ترجمہ نمبر ۳۹۷ کمال فی الضعفاء للین عدی
نمبر ۵ نمبر ۱۹۵۶، ضعفاء والمتروکین للین الجوزی ج نمبر ۲ ص ۸۶، مجروحین للین حبان ج نمبر ۲ ص
۱۳۱، تحفۃ الاحوذی لمبارکفوری ج نمبر ۲ ص ۲۹، مجمع الروائد للیشی ج نمبر ۱ ص ۱۵۵، ج نمبر ۳ ص

۳۹

مجمع الروائد للیشی ج نمبر ۷ ص ۱۷۲

حوالہ نمبر ۱۶

جناب عاطر صدیقی صاحب (دوحہ قطر) والے بندو بیہ خط

درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں — جزاھم اللہ!

جناب مولانا محمد سلیم باچا خطیب جامع مسجد خان خیل

گاؤں وڈاک خانہ کلابٹ تحصیل و ضلع صوابی

(صوبہ سرحد) پاکستان

اخبار الجامعہ

تبلیغی جلسہ ڈھوک جمعہ جہلم

پندرہ دن قبل جامع مسجد ابو بکر اہل حدیث ڈھوک جمعہ جہلم میں ایک عظیم الشان جلسہ عام
کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت جامعہ کے مدیر التعلیم حضرت مولانا محمد اکرم صاحب جمیل نے کی۔
کافر نس سے حضرت مولانا محمد حسین مدنی (کامونگی) اور صاحبزادہ مولانا مافظ عبد العظیم
یزدانی (جھنگ) نے خطاب فرمایا۔ جہلم اور گرد و نواح، خصوصاً چتر پڑی (میرپور) سے اجاب
جماعت نے بھرپور تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کی۔